© rasailojaraid.com

حسنِ ازل

از جناب آلم صاحب مظفر نگری

پردۂ شام وسحر کے ساز میں گاتا ہے کون   مستیاں میخانۂ فطرت سے برساتا ہے کون
کون دیتا ہے مجھے وقتِ سحر درسِ جنوں   کون سمجھاتا ہے شامِ ہجر آئینِ سکوں
ہے ترازو زخمِ دل میں کس کا پیکانِ نظر   کون سینے میں چھپا ہے صورتِ دردِ جگر
کس نے تاروں کو سکھائی چرخ پر نغمہ گری   کون ذروں کے دہن پر ہے بہ رنگِ خامشی

کس کے جلوؤں سے ہے ذوقِ عشق گرمایا ہوا
حسن بن کر کون ہے کونین پر چھایا ہوا

شمعِ محفل کے جگر میں کون ہے آتش فروش   کون پروانے کی خاکستر میں ہے سوزِ خموش
گیسوئے برہم ہے کس کا رونقِ حسنِ خزاں   موسمِ گل میں ہیں کس کے حسن کی رنگینیاں
سرو پر قمری کسی کے ہجر میں دلگیر ہے   نغمۂ بلبل کسی کے شوق کی تفسیر ہے
گر تغافل سے کسی کے یہ نہیں آشفتہ جاں   شاخ پر کیوں پھر پپیہا گا رہا ہے "پی کہاں"

پردہ ہائے کہکشاں میں نور کا قلزم ہے کون
چرخ پر زینت فروزِ محفلِ انجم ہے کون

ظاہر و باطن ہے کوئی محفل آرائے وجود   جس کا ہر جلوہ ہے خود تفسیرِ معنائے شہود
کیا لگائے کوئی رمزِ حق و باطل کا پتا   آپ ہی ظلمت ہے وہ اور آپ ہی ظلمت ربا
تازہ کرنے کے لئے دردِ والم کی داستاں   روح کے نغموں سے برساتا ہے کیفِ جاوداں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سینۂ شاعر میں رہتا ہے برنگِ آہ سرد
شعر کی گہرائیوں میں کھیلتا ہے بن کے درد

کونسا جلوہ ہے روشن جس سے ہیں یہ صبح و شام
بتکدہ بھی میکدہ بھی دیر بھی با التزام

میں نے پروانے سے جب پوچھا تو وہ کہنے لگا
یہ فروغ شمع محفل کا ہے حُسن ارتقا

ذہن بلبل کی فقط یہ آخری پرواز ہے
صرف رنگِ گل بہر عالم کرشمہ ساز ہے

ہے چکوروں کا گمان و وہم تا حد ثبات
ماہ کامل کی تجلی ہے محیطِ کائنات

ہے نگاہ برہمن کا منتہا حُسن صنم
شیخ کی نظریں ہیں محدود تماشائے حرم

قابلِ صد آفریں ہے میرا حُسن امتیاز
میں سمجھتا ہوں فقط حُسن ازل کا اہتزاز

ضرورت مترجمین

عربی ۔ فارسی ۔ انگریزی سے براہ راست شستہ و رفتہ سلیس اُردو میں ترجمہ کرنے والوں کی ضرورت ہے ۔ جو مناسب اُجرت پر علمی ادبی تاریخی نیز متفرق علوم و فنون کی کتابوں اور رسائل کے مضامین کا ترجمہ کر سکیں کسی ایک زبان اور اُردو کا جاننا کافی ہے ۔ علمی قابلیت نیز تجربہ کے متعلق تفصیل سے جواب آنا ضروری ہے

پتہ ذیل پر خط و کتابت کریں

شباب ۔ پوسٹ بکس نمبر ۳۱۲۶

بمبئی نمبر (۳)

© rasailojaraid.com